66144- سنگی لگوانے کی جگہوں کے متعلق سوال

سوال

رمضان المبارک میں سنگی لگوانے کا حکم کیا ہے ؟ اور سنگی لگوانے والی جگہ کونسی ہیں ؟ اور ہر جگہ کی مرض بھی بیان کریں جس کا علاج کیا جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

سوال نمبر (
38023) میں بیان ہوچکا ہے کہ
سنگی لگوانے سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے، اسی لیے روزہ دار کے لیے سنگی لگوانا جائز
نہیں، لیکن اگر وہ مریض ہو اور اس کی ضرورت ہو تو سنگی لگوائے اور روزہ چھوڑدے اور
اس کی قضاء میں روزہ رکھے.

دوم :

سنگی لگوانے کی جگہیں :

1– امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے
ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنے سر میں درد کی بنا پر سر میں سنگی لگوائی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2156).

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ابن
بحینۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ
کے راستے میں احرام کی حالت میں سر کے درمیان سنگی لگوائی "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1203).

2– ابو داود اور ترمذی اور ابن ماجہ
رحمہم اللہ تعالی نے انس رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
دونوں طرف کی رگوں اور کندھوں کے درمیان تین سنگیاں لگوائیں "

ابو داود حدیث نمبر (3860) سنن
ترمذی حدیث نمبر (390) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3483).

عون المعبود میں ہے :

اہل لغت کہتے ہیں : الاخدعان گردن کی
دونوں جانب رگیں جن میں سنگی لگائی جاتی ہے، اور الکاہل : کندھوں کے درمیان کمر کے
شروع میں ہے.

اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے
ہیں :

"گردن کی دونوں جانب رگوں میں سنگی
لگوانے سے سر اور اس کے دوسرے اجزاء مثلا چہرہ، دانت، کان، آنکھ، ناک، حلق کے لیے
فائدہ مند ہوتی ہے، جبکہ یہ بیماری خون کے زیادہ یا خون کے فاسد ہونے یا دونوں سبب
کی بنا پر ہو. انتہی

زاد المعاد (51/4).

3– ابو داود رحمہ اللہ تعالی نے
جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ نے اپنے
سرین (چوتڑ) پر درد کی وجہ سے سنگی لگوائی "

ابو داود حدیث نمبر (3863) علامہ
البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

الوثء : عضو كے ٹوٹے بغیر جو درد ہو
اسے الوثء کہا جاتا ہے، یعنی موچ وغیرہ.

4–نسائی رحمہ اللہ تعالی نے انس
رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
احرام کی حالت میں پاؤں کے اوپر کی جانب موچ کی بنا پر سنگی لگوائی"

سنن نسائی حدیث نمبر (2849) علامہ
البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

سنت نبویہ میں سنگی لگوانے کی یہ پانچ
جگہیں ثابت ہیں : سر، گردن کی دونوں طرف کی رگیں، سرین، اور قدم کا اوپر والا حصہ.

اس کے علاوہ بھی سنگی لگانے کی جگہ
ہیں جو سنگی لگانے کے ماہرین لوگ جانتے ہیں.

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"ٹھوڑی کے نیچے سنگی لگانے سے دانت
درد، اور حلقوم کی درد میں فائدہ ہوتا ہے، جب اس کے وقت میں استعمال کی جائے، اور
سر اور دونوں جبڑوں سے بچا جائے.

اور پاؤں کے اوپر والے حصہ میں سنگی
لگوانا پنڈلی کی بڑی رگ کو پچھنا لگانے کے قائم مقام (یہ ٹخنے کے قریب بڑی رگ ہے
)، اور رانوں اور پنڈلیوں کے پھوڑے اور انقطاع حیض، اور خصیتین کی خارش کے لیے نفع
مند ہے.

اور سینے کے نچلے حصہ میں سنگی لگانا
ران کے پھوڑوں، اور اس کی خارش اور پھنسیوں، اور پاؤں کے جوڑوں کے آماس اور بواسیر
کے لیے مفید ہے. انتہی

دیکھیں : زاد المعاد (53/4).

اور سنگی کے ساتھ جن بیماریوں کا
علاج کیا جاتا ہے، اوراس کے کونسی جگہ مناسب ہوتی ہے، اس کی تفصیل کے لیے سنگی لگانے
والے ماہر لوگوں سے رابطہ کریں.

واللہ اعلم.